السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا احرام کی دو رکعتیں ادا کئے بغیر بھی مسلمان کا حج یا عمرے کا احرام صحیح ہے؟ کیا احرام کے صحیح ہونے کے لیے یہ شرط ہے کہ احرام کی نیت کے الفاظ بلند آواز سے کہے جائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احرام سے پہلے نماز ادا کرنا احرام کے لیے شرط نہیں بلکہ اکثر کے نزدیک یہ مستحب ہے اور مشروع یہ ہے کہ دل میں حج یا عمرے کی نیت کی جائے اور زبان سے یہ الفاظ ادا کئے جائیں:

(اللھم لبیک عمرة)

''اے اللہ! میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔''

یا یہ کہے:

(اللھم لبیک حجا) (صحیح مسلم' الحج' باب فی الافراد والقران' ح: 1232)

''اے اللہ! میں حج کے لیے حاضر ہوں۔''

یا اگر قران کا ارادہ ہو تو حج اور عمرہ دونوں کا ذکر کرے۔ جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام نے کیا تھا۔[1]

نیت کے الفاظ کی زبان سے ادائیگی شرط نہیں ہے بلکہ دل کی نیت ہی کافی ہے۔ تلبیہ شرعیہ کے الفاظ یہ ہیں:

(لبیک اللھم لبیک' لبیک لا شریک لک لبیک' ان الحمد والنعمة لک والملک لا شریک لک) (صحیح البخاري' الحج' باب التلبية' ح: 1549 وصحیح مسلم' الحج' باب التلبية وصفتها ووقتها' ح: 1184)

یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ تلبیہ جو صحیح بخاری و مسلم اور دیگر کتب حدیث سے ثابت ہے۔

---

[1] صحیح مسلم، الحج، باب فی الافراد والقرآن، حدیث: 1232

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ293

محدث فتویٰ